© rasailojaraid.com

معاون و پشت پناہ ہے۔''

میرا خیال ہے کہ راشدی صاحب کے بارے میں ایسی رائے قائم کرنا درست نہیں ہے۔ انھوں نے ہمیشہ علمی مکالمے کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خود ان کے بارے میں بھی الشریعہ میں نہایت سخت تحریریں شائع ہوئی ہیں۔ اس سے پہلے بھی الشریعہ کی یہی روایت رہی ہے۔ لیکن اس بار بحث میں تلخی آ گئی ہے۔ اس سے اگر اجتناب کیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

مولانا زاہدالراشدی ''الشریعہ'' کے مؤقف کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''الشریعہ'' میں شائع ہونے والی کوئی بھی تحریر، خواہ وہ عزیزم حافظ محمد عمار خان ناصر سلمہ کی ہو یا کسی اور دوست کی، وہ مباحثہ کا حصہ تو ہو سکتی ہے لیکن الشریعہ کا موقف نہیں اور نہ ہی راقم الحروف کا موقف ہے۔''

اس موقف کے بعد اس موضوع پر مزید بحث کی گنجائش نہیں رہتی اور مولانا زاہدالراشدی کے احترام میں اضافہ ہوگا کہ انھوں نے اس علمی بحث میں بھی عدل کو قائم رکھا ہے۔ (تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

● **تذکرہ وسوانح مولانا محمد حسن جان شہید رحمۃ اللہ علیہ** مرتب: مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: ۶۱۶ صفحات　قیمت: درج نہیں　ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ

شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید رحمۃ اللہ علیہ ماضی قریب کی عظیم علمی، قومی اور سیاسی شخصیت تھے۔ وہ صوبہ سرحد ہی نہیں پورے پاکستان کے دینی حلقوں کے محبوب اور ہر دل عزیز تھے۔ ایک پرعزم، باوقار، صاحبِ علم، قابلِ فخر مدرس اور سیاسی بصیرت کے حامل انسان تھے۔ درویش خدا مست اور جری و بہادر تھے۔ انھوں نے مدرسہ کی چٹائی پر بیٹھ کر وہ مقام حاصل کیا جو مال و دولت خرچ کر کے نہیں بلکہ تقویٰ اور للّٰہیت سے ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا خاص انعام ہوتا ہے۔ مولانا شہید نے مدرسہ میں تدریس بھی کی اور پارلیمنٹ میں پہنچ کر حق کی آواز بھی بلند کی۔ انھیں شیخ التفسیر حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ اور شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی صحبت و رفاقت حاصل رہی۔

مولانا عبدالقیوم حقانی کو دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں اُن سے شرفِ تلمذ حاصل رہا۔ خوب فیض پایا اور اپنے استاذِ مکرم کے تذکرہ وسوانح کو مرتب فرما دیا۔ یہ ماہنامہ ''القاسم'' کی ۱۳ ویں اشاعت خاص ہے۔ شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان شہید کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر نامور اہلِ قلم علماء وصلحاء، کالم نگار اور ہم عصر شخصیات کے مضامین میں شامل ہیں۔ ۱۳ ابواب پر مشتمل یہ اشاعتِ خاص مولانا شہید کی ہمہ پہلو شخصیت کے مختلف گوشوں کو اجاگر کرتی ہے۔ مولانا شہید کے رفیق خاص شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب کا عربی قصیدہ نہایت اہم ہے۔ ماہنامہ ''القاسم'' کی یہ اشاعت تذکرہ وسوانح کی کتب میں گراں قدر اضافہ ہے۔ (تبصرہ: کفیل بخاری)

© rasailojaraid.com